(Translation)

PREVENTION OF CRUELTY TO ANIMALS ACT.

No. I of 1313 Fasli.

Sections.

Preamble.

1. Short, title, commencement and extent.
2. Definitions.
3. Penalty for cruelty to animals in public places.
3-A. Penalty for causing birds or animals to fight.
4. Penalty for killing any animal with unnecessary cruelty.
5. Penalty for employing animals unfit for work.
5-A. Penalty for baiting animals to fight in street.
5-B. Penalty for permitting diseased animal to go at large.
5-C. Loading buffalo during prescribed hours.
5-D. Penalty for using prohibited bit or harness.
5-E. Power of search and seizure for certain offences.

قانون انسداد بیرحمی برجانوران

نشان (۱) سنہ ۱۳۱۳ ف

دفعہ۔

تمہید۔

۱۔ مختصر نام۔ تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

۲۔ تعریفات۔

۳۔ عام مقامات میں جانوروں پر بیرحمی کرنے کی سزا۔

۳(الف)۔ پرندوں یا جانوروں کو لڑانے کی سزا۔

۴۔ کسی جانور کو غیر ضروری بیرحمی سے ہلاک کرنے کی سزا۔

۵۔ ایسے جانوروں سے کام لینے کی سزا جو کام کے قابل نہ رہے ہوں۔

۵(الف)۔ جانوروں کو راستہ پر لڑانے کی ترغیب دینے کی سزا۔

۵(ب)۔ مرض متعدی میں مبتلا جانور کو راستہ پر چھوڑنا۔

۵(ج)۔ اوقات مقررہ میں گھلگھایا بھینس کو لادنا۔

۵(د)۔ ممنوعہ لگام یا سامان استعمال کرنے کی سزا۔

۵(ھ)۔ بعض جرائم میں تلاشی اور اشیاء کو ضبط کرنیکا اختیار۔

6.	Proceeding in regard to animals mentioned in section 5.	۶ ۔ ایسے جانوروں کے متعلق کارروائی جن کا دفعہ ۵ میں ذکر ہے ۔
7.	Order for destruction of suffering animals.	۷ ۔ بیمار جانوروں کے مار ڈالنے کا حکم ۔
7-A.	Provisions relating to diseased animals.	۷(الف) ۔ بیمار جانوروں کے متعلق احکام ۔
7-B.	Examination of offence.	۷(ب) جرم کی تشخیص ۔
8.	Bar of proceeding against Government servant and limitation for prosecution.	۸ ۔ ملازم سرکاری کے خلاف کارروائی کی ممانعت اور استغاثہ کی میعاد ۔
9.	Offences under this Act shall be cognizable and bailable.	۹ ۔ جرائم مندرجہ قانون ہذا قابل دست اندازی و قابل ضمانت ہوں گے ۔
10.	Offences under this Act shall be tried by First Class Magistrate.	۱۰ ۔ جرائم مندرجہ قانون ہذا کی تحقیقات کا اختیار ناظم فوجداری درجہ اول کو ہوگا ۔
11.	Saving with respect to religious rites and usages.	۱۱ ۔ مستثنیات متعلقہ مذہبی رسم و رواج ۔
12.	Rules.	۱۲ ۔ قواعد ۔

(Translation)

PREVENTION OF CRUELTY TO ANIMALS ACT.

No. I OF 1313 FASLI.

(Received the assent of Madarul Moham on the 19th Farwardi, 1313 Fasli.)

Preamble. Whereas it is expedient to enact a law for the protection of animals from cruelty; it is hereby enacted as follows:-

Short title, commencement and extent.

1. (1) This Act may be called the "Prevention of Cruelty to Animals Act" and shall come into force within the municipal limits of the City of Hyderabad on the 1st day of Khurdad, 1313 Fasli.

(2) The *[Government] may by notification enforce this Act in any other local area from such date as may be specified in the notification.

†[(3) In the areas of H.E.H. the Nizam's Dominions where this Act is in force or may be enforced under sub-section (2), all orders for the

* As amended by Act No. III of 1308 F.

†As amended by Act No. VII of 1350 F.

قانون

انسداد بیرحمی برجانوران

نشان (۱) سنہ ۱۳۱۳ف

(جہاراجہ بہادر مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۹ر فروری سنہ ۱۳۱۳ف منظور فرمایا)

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ جانوران کو بیرحمی سے محفوظ رکھنے کے لئے قانون نافذ کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

مختصر نام۔ تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

دفعہ ۱۔ (۱)۔ یہ قانون بنام "قانون انسداد بیرحمی برجانوران" موسوم ہوسکے گا اور یکم خورداد سنہ ۱۳۱۳ف سے اندرون حدود صفائی بلدہ نافذ ہوگا۔

(۲)۔ [سرکار عالی[1]] کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار قانون ہذا کو کسی اور رقبہ مقامی میں اس تاریخ سے جس کی صراحت اشتہار [[2]] میں کی جائے گی نافذ کریں۔

(۳)۔ [ممالک[2] محروسہ سرکار عالی کے ان رقبوں میں جہاں قانون ہذا نافذ ہو یا ضمن ۲ کے تحت

[1]۔ ترمیم بموجب قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۰۸ف

[2]۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۷) سنہ ۱۳۵۰ف

prevention of cruelty to animals which are inconsistent with the provisions of this Act or a mere repetition thereof shall be repealed.]

2. In this Act unless there is something repugnant in the subject or context —

Definitions.

Animal—(1) 'Animal' means every domestic or captured animal or *[bird;]

Street —(2) 'Street' shall include every high-way, road, lane and every open place where the public are permitted to enter.

3. Any person who in any street—

Penalty for cruelty to animals in public places.

(a) beats, drives or loads any animal with unnecessary cruelty or otherwise ill-treats it, or

(b) binds or carries any animal in such manner as to subject it to unnecessary pain,* [or]

*[(c) mutilates any animal which is in his possession for any reason other than treatment or wilfully keeps it

*As amended by Act No. VII of 1350 F.

نافذ کیا جائے انسداد بیرحمی برجانوران کے تعلق سے ایسے کل احکام منسوخ ہوں گے جو قانون ہذا کے احکام کے نقیض ہوں یا محض اُن کا اعادہ ہوں ۔]

تعریفات ۔ | دفعہ ۲ ۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو :—

جانور ۔ | (۱) "جانور" سے ہر پالا ہوا یا گرفتار کیا ہوا جانور [یا پرند][1] مراد ہے

راستہ ۔ | (۲) "راستہ" میں ہر شاہراہ ۔ سڑک ۔ گلی ۔ اور ہر کھلا ہوا مقام جہاں عوام جانے کے مجاز ہوں داخل ہوگا ۔

عام مقامات میں جانوروں پر بیرحمی کرنے کی سزا ۔ | دفعہ ۳ ۔ کوئی شخص جو کسی راستہ پر :—

(الف) کسی جانور کو غیر ضروری بیرحمی سے مارے یا ہانکے یا لادے یا اور طور پر اس کے ساتھ بُرا برتاؤ کرے ۔ یا

(ب) کسی جانور کو اس طرح باندھے یا لے جائے [ ][1] جس سے اس کو غیر ضروری تکلیف پہنچے [یا][1]

(ج)] کسی جانور کا جو اُس کے قبضہ میں ہو کوئی عضو بجز علاج کے کسی اور وجہ سے کاٹے یا اس کو عمداً بھوکا

[1] ۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۷) ۱۳۵۰ف

starving or thirsty;] or

*[(d) kills any animal in a cruel manner other than that accepted and recognized or ill-treats it,

he shall be punished with fine which may extend to one hundred rupees or with imprisonment for a term which may extend to one month or with both.]

**[3-A. Any person who in any street or open space or in any other place or in his house causes birds or animals to fight †[or for the purpose of pigeon-flying keeps pigeons hungry and thirsty to cause them to fly or hang them head downward to make them disgorge their grain and water], he shall be punished with simple imprisonment for a term which may extend to one month or with fine which may extend to one hundred rupees or with both.]

Penalty for causing birds or animals to fight.

*As amended by Act No. VII of 1350 F.

**As amended by Act No. I of 1334 F.

†As amended by Act No. III of 1338 F.

یا پیاسا رکھے۔ یا

(د) [۱] کسی جانور کو مسلمہ مروجہ طریقہ کے خلاف بیرحمی سے ہلاک کرے یا اس کے ساتھ بیرحمانہ برتاؤ کرے۔

اس کو جرمانہ کی سزا دی جاسکے گی جس کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہوسکے گی یا قید کی سزا دی جاسکیگی جس کی میعاد ایک ماہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دی جاسکیں گی۔]

[پرندوں یا جانوروں کو لڑانے کی سزا۔]

[۲] دفعہ ۳ (الف) کوئی شخص جو کسی راستہ پر یا کھلی ہوئی جگہ میں یا اور کسی مقام پر یا اپنے مکان میں پرندوں یا جانوروں کو لڑائے [۳] یا کبوتر بازی کی غرض سے کبوتروں کو بھوکا و پیاسا رکھ کر اڑائے یا ان کو لٹکی کی سزا دے کر دانہ اور پانی ان کے پیٹ سے نکالے] اس کو قید بلا مشقت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

[۱] ترمیم بموجب قانون نشان ۷ سنہ ۱۳۵۰ف

[۲] " " قانون نشان ۱ سنہ ۱۳۳۴ف

[۳] " " " " ۳ سنہ ۱۳۳۸ف

4. Any person who in any street kills any animal with unnecessary cruelty, he shall be punished with fine which may extend to two hundred rupees.

Penalty for killing any animal with unnecessary cruelty.

5. Any person who employs in work in any street any animal in his possession or under his control which by reason of any disease, infirmity, wound or any other cause is unfit for any particular work *[or permits any such unfit animal in his possession or under his control to be so employed], he shall be punished with fine which *may extend to one hundred rupees.

Penalty for employing animals unfit for work.

*[*Explanation* : For the purposes of this section if the owner or the person in possession of such animal or the person having control of such animal does not take sufficient care for the protection of that animal or fails in its supervision, it shall be presumed that

*As amended by Act No. VII of 1350 F.

دفعہ ۴ ۔ کوئی شخص جو کسی راستہ پر کسی جانور کو غیر ضروری بیرحمی سے ہلاک کرے اسکی سزا ۔

کسی جانور کو غیر ضروری بیرحمی سے ہلاک کرنیکی سزا ۔

جانور کو غیر ضروری بیرحمی سے ہلاک کرے اس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہے ۔

دفعہ ۵ ۔ کوئی شخص جو کسی راستے پر کسی ایسے جانور کو جو اس کے قبضہ یا اختیار میں ہو اور کسی بیماری ۔ کمزوری ۔ زخم یا کسی اور وجہ سے کسی خاص کام کے قابل نہ رہا ہو[1] کام میں لگائے [یا کسی ایسے ناقابل جانور کو جو اُس کے قبضہ یا اختیار میں ہو کام میں لگانے کی اجازت دے] اُس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار سو روپیہ تک [ہوسکے[1]] گی ۔

ایسے جانوروں سے کام لینے کی سزا جو کام کے قابل نہ رہے ہوں ۔

[توضیح[1]] : ۔ دفعہ ہذا کے اعراض کیلئے ایسے جانور کا مالک یا قابض یا وہ شخص جس کے اختیار میں ایسا جانور ہو اُس جانور کی حفاظت میں کافی احتیاط نہ کرے یا اس کی نگرانی سے قاصر رہے تو یہ قیاس کیا جائے گا کہ اس نے ارتکاب

[1] ترمیم بموجب قانون نشان (د) ۱۳۵۰ف

he has permitted an offence to be committed].

جرم کی اجازت دی ۔]

*[5-A. Any person who incites or baits in the street any animal to fight or abets any person in inciting or baiting, he shall be punished with fine which may extend to fifty rupees.

Penalty for baiting animals to fight in street.

دفعہ ۵ (الف) کوئی شخص جو کسی راستہ پر کسی جانور کو لڑنے کے لئے اکسائے یا ترغیب دے یا اکسانے یا ترغیب دینے میں کسی شخص کی اعانت کرے اس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکے گی ۔

جانوروں کو راستہ پر لڑنے کی ترغیب دینے کی سزا ۔

*5-B. If the owner or person in charge of an animal which is affected with contageous disease wilfully permits it to go at large in any street or without reasonable excuse permits such animal to die in any street or abandons any such animal without providing for its food, he shall be punished with fine which may extend to fifty rupees.

Penalty for permitting diseased animal to go at large.

دفعہ ۵ (ب) مرض متعدی میں مبتلا جانور کو اس کا مالک یا محافظ راستہ میں آزادی سے پھرنے کے لئے عمداً چھوڑے یا بلا کسی معقول عذر کے ایسے جانور کو کسی راستہ میں مرنے دے یا کسی ایسے جانور کو اس کی خوراک کا انتظام کئے بغیر آزاد کر دے تو اس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی ۔ جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکے گی ۔

مرض متعدی میں مبتلا جانور کو راستہ پر چھوڑنا ۔

*5-C. Any person who employs any buffalo for driving burden in such hours or during such period as may be prescribed by rules made under this

Loading buffalo during prescribed hours.

دفعہ ۵ (ج) کوئی شخص جو کسی بھینسا یا بھینس کو ایسے وقت یا زمانہ میں جو بذریعہ قواعد

اوقات مقررہ میں بھینسا یا بھینس کو لادنا ۔

*As amended by Act No. VII of 1350 Fasli

* ترمیم بموجب قانون نشان (۷) سنہ ۱۳۵۰ف

Act, he shall be punished with fine which may extend to fifty rupees.

تحت قانون ہذا مقرر کیا گیا ہو یا ریہ داری کے کام میں لائے اس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکے گی۔

Penalty for using prohibited bit or harness.

*5-D. Any person who uses or causes to be used or with intent to use has in his possession any bit or harness for animals the use of which has been prohibited by rules made under this Act, he shall be punished with fine which may extend to fifty rupees.

ممنوعہ لگام یا سامان استعمال کرنے کی سزا۔ دفعہ ۵۔ (د) کوئی شخص جو جانوروں کے لئے ایسی لگام یا ساز و سامان جس کا استعمال قانون ہذا کے تحت قواعد کے رو سے ممنوع قرار دیا ہے استعمال کرے یا کرائے یا اس نیت سے اپنے قبضہ میں رکھے اس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکے گی۔

Power of search and seizure for certain offences.

*5-E. (1) If a Magistrate of the First Class or Sub-Divisional Magistrate or Commissioner of City Police or District Superintendent of Police upon information in writing and after necessary inquiry believes that an offence under this Act has been or is being or is about to be committed in any place, he may either himself enter and search such place or by warrant of arrest empower any Police Officer not below the rank of Officer-in-Charge

بعض جرائم میں تلاشی اور اشیاء کو ضبط کرنے کا اختیار۔ دفعہ ۵(ہ)[1] (۱) اگر کسی ناظم فوجداری درجہ اول یا ناظم حصہ ضلع یا کوتوال بلدہ یا مہتمم کوتوالی اضلاع کو تحریری اطلاع ملے اور وہ ضروری دریافت کے بعد یہ باور کرے کہ کسی مقام میں بموجب قانون ہذا کسی جرم کا ارتکاب ہوا یا ہو رہا ہے یا ہونے والا ہے تو وہ خود ایسے مقام میں داخل ہو سکے گا اور اس کی تلاشی لے سکے گا یا بذریعہ حکم نامہ گرفتاری کسی عہدہ دار کوتوالی کو جس کا درجہ منتظم سے کم نہ ہو اختیار دے سکیگا

*As amended by Act No. VII of 1350 Fasli

[1] ترمیم بموجب قانون نشان (۷) ۱۳۵۰ف

of police station to enter and search such place.

(2) The provisions of Chapter VII of the Hyderabad Criminal Procedure Code shall, so far as they can be made applicable, apply to search under this section].

6. (1) The Government may by general or special order appoint suitable places for the care, treatment and protection of animals in respect of which an offence under section 5 has been committed.

Proceeding in regard to animals mentioned in section 5.

*[(2) Every police officer or every officer of the Veterinary Department not below the rank of an Inspector, may direct that any animal in respect of which the said offence is alleged or proved to have been committed, be sent to any place referred to in sub-section (1) for treatment and protection and shall be detained therein until, in the opinion of the doctor or person in charge, it is fit for the work for which it is usually employed.]

* Substituted by Act No. XI of 1357 F.

کہ وہ ایسے مقام میں داخل ہو کر تلاشی لے۔

(۲)۔ ایسی تلاشی سے جو بموجب دفعہ ہذا عمل میں آئے مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے باب ۔۔۔ کے احکام جہاں تک متعلق ہو سکتے ہوں متعلق ہوں گے۔]

ایسے جانوروں کے متعلق کارروائی جن کا دفعہ ۵ میں ذکر ہے۔

دفعہ ۶۔ (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے ان جانوروں کے علاج اور حفاظت کے لئے جن کے متعلق حسب دفعہ ۵ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہو مناسب مقامات مقرر کریں۔

[(۲) ہر عہدہ دار کو توالی یا عہدہ دار محکمہ علاج حیوانات جس کا درجہ انسپکٹر سے کم نہ ہو یہ ہدایت کر سکے گا کہ وہ جانور جس کے متعلق جرم مذکور کا ارتکاب بیان یا ثابت کیا گیا ہو کسی مقام متذکرہ ضمن (۱) میں علاج اور حفاظت کے لئے بھیجا جائے اور وہاں اس وقت تک رکھا جائے جب تک کہ وہ معالج یا محافظ کی رائے میں اس کام کے قابل نہ ہو جائے جو معمولاً اس سے لیا جاتا ہو۔]

۱ھ۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۱۱) بابتہ ۱۳۵۷ف

(3) The cost of treatment, maintenance etc., of the animal shall be recovered from its owner in accordance with such scale of rates *[as may be prescribed from time to time in the districts by the Taluqdar and in the City by the Commissioner of Police and the Government may, for any place to which an animal is so sent, empower any Veterinary Officer to issue certificate in respect of the animal to the effect that the animal has become fit for work. The animal shall not be released from the said place without such certificate. It may, however, be released without certificate if the Taluqdar or the Commissioner of Police orders that it shall be killed or sent to a pinfold.]

(4) If the owner refuses or neglects to pay the cost mentioned in subsection (3) and take back his animal within such time as the Magistrate may prescribe, the Magistrate may direct that the animal be sold and that the proceeds of sale be applied to the payment of the aforesaid cost.

(5) The surplus, if any, of the proceeds of sale of such animal after payment of the cost shall, on the appli-

*As amended by Act No. VII of 1350 Fasli.

(۳) ۔ اُس جانور کے علاج اور خوراک وغیرہ کی بابت خرچہ اُس کے مالک سے اُس شرح کے مطابق لیا جائے گا [جو[1] اضلاع میں تعلقدار اور بلدہ میں کوتوال بلدہ وقتاً فوقتاً مقرر کرے اور سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی مقام کے لئے جہاں کوئی جانور اس طرح بھیجا جاتا ہو کسی عہدہ دار علاج حیوانات کو اُس جانور کے تعلق سے اس مضمون کا صداقتنامہ دینے کا اختیار دیں کہ جانور کام کے قابل ہو چکا ہے ۔ مقام مذکور سے جانور بغیر صداقت نامہ مذکور چھوڑا نہ جائے گا البتہ تعلقدار یا کوتوال بلدہ حکم دے کہ اس کو ہلاک کر دیا جائے یا بنجر ڈوڈی کو بھیج دیا جائے تو وہ بلا صداقتنامہ چھوڑا جا سکے گا ۔]

(۴) اگر مالک خرچہ متذکرۂ ضمن (۳) ادا کرنے اور اپنے جانور کو اس مدت میں جو ناظم فوجداری مقرر کرے واپس لے جانے سے انکار یا اس میں غفلت کرے تو ناظم مذکور حکم دیسکیگا کہ وہ جانور فروخت کر دیا جائے اور اس کی قیمت خرچہ متذکرۂ بالا کی ادائی میں صرف کی جائے ۔

(۵) اگر اس جانور کی قیمت میں سے کوئی رقم خرچہ کی ادائی کے بعد بچ جائے تو وہ

[1] ۔ ترمیم بموجب قانون نشان (۷) ۱۳۵۰ف

cation of the owner made within two months from the date of the sale, be paid to him but no money shall be demanded from him in respect of the cost in excess of the proceeds of sale.

اس کے مالک کی درخواست پر جو تاریخ فروخت سے دو مہینہ کے اندر پیش کی جائے اس کو دی جائے گی لیکن خرچہ کی بابت اس سے کوئی رقم جو زر قیمت سے زائد ہو طلب نہ کی جاسکے گی ۔

Order for destruction of suffering animals.

7. When any Magistrate of the First Class has reason to believe that an offence against this Act has been committed in respect of an animal, he may direct its immediate destruction, if having regard to its sufferings he is of the opinion that such direction is proper.

بیمار جانوروں کے مار ڈالنے کا حکم ۔ **دفعہ ۷** ۔ جب کسی ناظم فوجداری درجہ اوّل کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ قانون ہذا کے خلاف کسی جانور کے متعلق کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے اور اُس کی رائے میں اُس جانور کی حالت تکلیف کے لحاظ سے ایسا حکم مناسب ہے تو وہ اس جانور کے فوری [ہلاک کئے جانے] کا حکم دے سکے گا ۔

Provisions relating to diseased animals

*[7-A. When any police officer finds that any animal is diseased seriously or severely injured or is so weak that to remove it would amount to cruelty and if the owner thereof is not present or the owner does not consent to the destruction of the animal, he may immediately call the Veterinary Inspector of that area and if the said Inspector certifies that the animal has been fatally or seriously injured or it is suffering from such disease or pain as to render its keeping alive cruelty, the Police Officer

بیمار جانوروں کے متعلق احکام ۔ **دفعہ ۷ (الف)** جب کوئی عہدہ دار کو توالی دیکھے کہ کوئی جانور سخت بیمار ہے یا شدت سے زخمی ہے یا اتنا کمزور ہے کہ اس کو منتقل کرنا بیرحمی میں داخل ہوگا اور اس کا مالک موجود نہ ہو یا مالک جانور کو ہلاک کرنے کے لئے رضامند نہ ہو تو وہ اس رقبہ کے انسپکٹر علاج حیوانات کو فوراً طلب کرسکیگا اور

*As amended by Act No. VII of 1350 F.

* ترمیم بموجب قانون نمبر ۷ سنہ ۱۳۵۰ ف

shall without the consent of the owner or person incharge of such animal kill it or order it to be killed.

Examination of offence.

7-B. Any police officer or any other person authorised by the Government in this behalf who has reason to believe that an offence against this Act has been or is about to be committed in respect of an animal shall, if the circumstances so require, take possession of the animal and produce it before the Veterinary Inspector of that area for examination. Such officer or authorised person may require the owner or person in charge of the said animal to accompany it to the place of examination.]

*[8. (1) Every person who is or may

*As amended by Act No. VII of 1350 F.

انسپکٹر مذکور تصدیق کرے کہ جانور مذکور کو ہلاک یا شدید صدمہ پہنچا ہے یا وہ ایسی بیماری یا تکلیف میں مبتلا ہے کہ اُس کا زندہ رکھنا بیرحمی کا باعث ہوگا تو وہ عہدہ دار کو توالی اُس جانور کے مالک یا نگران کی رضامندی کے بغیر اس کو ہلاک کرے گا یا ہلاک کرنے کا حکم دے گا۔

[جرم کی تشخیص۔] دفعہ ۷ (ب) عہدہ دار کوتوالی یا کوئی اور شخص جس کو سرکار عالی نے اس بارے میں اختیار دیا ہو یا ور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ کسی جانور کے متعلق قانون ہذا کے خلاف جرم کا ارتکاب ہوا یا ہونے والا ہے اور حالات اس امر کے مقتضی ہوں تو وہ اس جانور کو اپنے قبضہ میں لے گا اور اس رتبہ کے انسپکٹر علاج حیوانات کے روبرو بغرض تشخیص پیش کرے گا۔ ایسا عہدہ دار یا شخص مجاز جانور مذکور کے مالک یا نگران کو حکم دے سکے گا کہ وہ جانور کے ساتھ مقام تشخیص تک چلے۔]

[ملازم سرکاری کے خلاف کارروائی کی ممانعت اور استغاثہ کی میعاد۔] دفعہ ۸۔ (۱) ہر شخص جو بموجب

be employed under this Act shall be deemed to be a Government servant and no prosecution or any other proceeding shall lie against any Government servant with respect to an act or anything done or intended to be done under this Act or the rules made under this Act.

Bar of proceeding against Government servant and limitation for prosecution.

قانون ہذا مامور ہو یا مامور کیا جائے وہ ملازم سرکاری متصور ہوگا اور کسی ملازم سرکاری کے مقابلہ میں کسی ایسے فعل یا عمل کے تعلق سے جو تحت قانون ہذا یا قواعد تحت قانون ہذا کیا جائے یا جس کے کرنے کا اس طرح ارادہ کیا جائے کوئی استغاثہ یا کوئی اور کارروائی نہ ہو سکے گی۔

(2) No prosecution or proceeding against any person for contravention of the provisions of this Act shall be instituted after one month from the date of contravention.]

(۲) کسی شخص کے مقابلہ میں قانون ہذا کے احکام کی خلاف ورزی کی بنا پر بتاریخ خلاف ورزی سے ایک ماہ کے بعد کوئی استغاثہ یا کارروائی نہ کی جا سکے گی۔]

9. (1) Offences of contravention under this Act shall be cognizable and bailable.

Offences under this Act shall be cognizable and bailable.

دفعہ ۹۔(۱)۔ جرائم مندرجہ قانون ہذا قابل دست اندازی و قابل ضمانت ہونگے۔ مقدمات خلاف ورزی قانون ہذا قابل دست اندازی کو توالی اور قابل ضمانت ہوں گے۔

(2) The police shall not be empowered to detain in their custody for more than 24 hours any accused failing to furnish bail.

(۲)۔ کوتوالی کو اختیار نہ ہوگا کہ کسی ملزم کو جو ضمانت نہ دے ۲۴ گھنٹے سے زیادہ اپنی حراست میں رکھے۔

Explanation:- For the purposes of this section the word 'bail' shall include every arrangement whereby the police is satisfied that the accused will appear when summoned.

توضیح:۔ دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے لفظ "ضمانت" میں ہر ایسا ذریعہ داخل ہوگا جس سے کوتوالی کو اس امر کا اطمینان ہو کہ ملزم طلبی پر حاضر ہوگا۔

10. No Magistrate below the rank of a Magistrate of the First Class shall be competent to try the offences mentioned in this Act.

Offences under this Act shall be tried by First Class Magistrate.

دفعہ ۱۰ — جرائم مندرجہ قانون ہذا کی تحقیقات کا اختیار ناظم فوجداری درجہ اوّل کو ہوگا۔ کوئی ناظم فوجداری جس کا درجہ ناظم درجۂ اوّل سے کم ہو جرائم متذکرۂ قانون ہذا کی تحقیقات کا مجاز نہ ہوگا۔

11. *[No act done as required by religion or on the basis of the religious rites and usages of any race, sect or class shall be an offence under this Act.]

Saving with respect to religious rites and usages.

[مستثنیات متعلقہ مذہبی رسم و رواج — دفعہ ۱۱۔ کوئی فعل جو کسی قوم یا فرقہ یا جماعت کے مذہبی احکام یا رسم و رواج کی بنا پر کیا گیا ہو قانون ہذا کی رو سے جرم نہ ہوگا۔

12. *(1) The Government may for the purposes of this Act make rules generally.

Rules.

قواعد — دفعہ ۱۲۔ (۱)۔ سرکار عالی کو اختیار رہوگا کہ قانون ہذا کے اغراض کے لئے عموماً قواعد وضع کریں۔

(2) Without prejudice to the generality of sub-section (1), the Government shall make rules with respect to the following matters :—

(۲)۔ ضمن (۱) کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر حسب ذیل امور کے متعلق سرکار عالی قواعد وضع کریں گے :۔

(a) the maximum weight to be drawn by an animal ;

(الف)۔ انتہائی وزن جو کسی جانور کے ذریعہ حمل و نقل کیا جا سکے گا۔

(b) preventing the overcrowding of animals in any place ;

(ب)۔ جانوروں کو ایک جگہ زیادہ تعداد میں جمع ہونے کی روک۔

(c) prescribing the period during which and the hours between which buffalo shall not be employed for draught purposes ;

(ج)۔ کھلگا یا بھینس سے باربرداری کا

*As amended by Act No. VII of 1350 Fasli

* ترمیم بموجب قانون نشان (۷)، ۱۳۵۰ف

(d) the application of fines realised under this Act ;

(د) ۔ تحت قانون ہذا جو جرمانہ وصول ہو اُس کا مصرف ۔

(e) registering farriers and awarding them licence ;

(ہ) ۔ نعلبندوں کا نام درج کتاب کرنا اور اُن کو اجازت نامہ دینا ۔

(f) prescribing the bit and harness involving cruelty to animals.

(و) ۔ ایسی لگام اور ساز و سامان کا تعین جس کا استعمال جانوروں کی بیرحمی کا باعث ہو ۔

(3) Any person who contraevnes the rules made under this Act shall be punished with fine which may extend to fifty rupees.

(۳) ۔ کوئی شخص جو قواعد تحت قانون ہذا کی خلاف ورزی کرے اُس کو جرمانہ کی سزا دی جا سکے گی جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکے گی ۔